بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماّں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

دُرودشریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی

اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰٓی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰٓی

اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَوْ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ اِنْ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پروردگار، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، بے شک میں تجھ سے اِس دُنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ میں (صدقِ دل سے) اس پر گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو (اپنی ذات اور صفات میں) اکیلا ہے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور یہ کہ محمد (ﷺ) تیرے (خاص) بندے اور تیرے رسول ہیں۔ (یہ عہد) اس لئے (کرتا ہوں) کہ بے شک تو نے اگر مجھ کو میرے نفس (امّارہ) کے حوالہ کردیا تو (گویا) تو نے مجھے شر سے قریب کردیا اور خیر سے دُور کردیا (لہٰذا تو ایسا نہ فرمانا) اس لئے کہ میں تو تیری رحمت کے سوا اور کسی چیز پر بھروسہ نہیں کرتا، اس لئے تو مجھ سے ایسا عہد کرلے جسے تو قیامت کے دِن پورا کرے (کہ تو مجھے جنت میں داخل فرمانا) بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کبھی نہیں کرتا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ ان کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(لقمٰن:۲۷)

❁ ترجمہ ❁

(اللہ ﷻ کی خوبیاں اس کثرت سے ہیں کہ) اگر جتنے درخت زمین بھر میں ہیں، ان سے قلم تیار کئے جائیں اور یہ جو سمندر ہیں ان کو، اس کے علاوہ مزید سات سمندروں کو ان قلموں کے لئے بطور سیاہی کے استعمال کیا جائے اور پھر ان قلموں اور سیاہی سے اللہ ﷻ کے کمالات (تعریف، عظمت، شان، کبریائی اور خوبیاں) لکھنی شروع کی

جائیں تو سب قلم اور سیاہی ختم ہو جائیں لیکن اللہ ﷻ کے کمالات کا بیان پورا نہ ہوگا، بے شک اللہ ﷻ زبردست اور حکمت والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ کے معنی یہ ہیں کہ ''سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے'' یعنی دُنیا میں جہاں کہیں کسی چیز کی تعریف کی جاتی ہے، وہ درحقیقت اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تعریف ہے، کیونکہ اس جہانِ رنگ وبو میں جہاں بے شمار حسین مناظر، دل کش نظارے اور لاتعداد نفع بخش چیزیں انسان کو ہر وقت اپنی طرف متوجہ کرتی رہتی ہیں اور اپنی تعریف پر مجبور کرتی ہیں، اگر ذرا گہرائی سے دیکھا جائے تو ان سب چیزوں کے پردے میں ایک ہی دستِ قدرت کارفرما نظر آتا ہے، اور وہ ایک اللہ جل شانہٗ کی ذاتِ عالی ہے، جو اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور اُس کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے۔ وہ تمام جہانوں کا پروردگار ہے، وہ اکیلا ساری کائنات کا خالق و مالک ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔ ساری مخلوقات ہر آن، ہر گھڑی اُس کی محتاج ہے اور وہ کسی کا محتاج نہیں، وہ صمد ذات ہے۔ ساری کی ساری تعریفیں صرف اُسی کو لائق ہیں۔

دُنیا میں جہاں کہیں کسی کی تعریف کی جاتی ہے، اس کی حقیقت اس سے زیادہ نہیں، جیسے کسی نقش ونگار یا تصویر کی یا کسی صنعت کی تعریف کی جائے کہ یہ سب تعریفیں درحقیقت نقاش اور مصور کی یا صنّاع کی ہوتی ہیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ نے کثرتوں کے طلاطم میں پھنسے ہوئے انسان کے سامنے ایک حقیقت کا دروازہ کھول کر یہ دکھلا دیا کہ یہ ساری کثرتیں ایک ہی وحدت سے مربوط ہیں اور ساری تعریفیں

درحقیقت اُسی ایک قادر مطلق کی ہیں، اور وہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذاتِ عالی ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کی تعریف سمجھنا نظر کی کوتاہی ہے۔

جب ساری کائنات میں لائق حمد وثناء ایک ہی ذاتِ عالی ہے، جوکہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہے، تو عبادت کی مستحق بھی وہی ذاتِ اقدس ہوسکتی ہے۔ اسی لئے اللہ جل جلالہٗ نے قرآن مجید میں ذاتِ عالی کا تعارف بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سے فرمایا ہے۔ اس دعوتِ قرآنی سے مخلوقات کی رنگینیوں میں اُلجھے انسان کو ایک حقیقت کی طرف متوجہ کرکے مخلوق پرستی کی جڑ کاٹ دی گئی ہے اور معجزانہ انداز سے ایمان کے سب سے پہلے رُکن توحید باری تعالیٰ کا نقش اس طرح جمادیا گیا کہ جو دعویٰ ہے اس میں غور کرو تو وہی اپنی دلیل بھی ہے:

فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ

"رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" میں لفظ "ربّ" کے معنی عربی لغت کے اعتبار سے تربیت وپرورش کرنے والے (پروردگار) کے ہیں، یہ لفظ صرف اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذاتِ عالی کے لئے مخصوص ہے، کسی مخلوق کو "ربّ" کہنا جائز نہیں، کیونکہ ہر مخلوق خود محتاجِ تربیت ہے، وہ کسی دوسرے کی کیا تربیت کرسکتا ہے۔ "عالمین" عالَم کی جمع ہے، جس میں کائنات کی تمام چیزیں جن وانس، زمین وآسمان، حیوانات، نباتات، جمادات، سورج، چاند، ستارے، سیارے، ہوا وفضا، برق وباراں، فرشتے، بلکہ تمام مخلوقات اس میں داخل ہیں۔ اللہ جل شانہٗ تمام جہانوں کا اکیلا پروردگار ہے، اُس کا کوئی ثانی نہیں، اُس کا کوئی شریک نہیں اور وہی معبودِ برحق ہے۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر کبیر میں فرمایا ہے کہ اس عالم سے باہر ایک لامتناہی خلاء کا وجود دلائل عقلیہ سے ثابت ہے اور یہ بھی ثابت ہے کہ اللہ جل جلالہٗ کو ہر چیز پر قدرت ہے، اُس کے لئے کیا مشکل ہے کہ اُس نے اس لامتناہی خلاء میں ہمارے پیش نظر عالَم کی طرح کے اور بھی ہزاروں، لاکھوں عالم بنا رکھے ہوں۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہٗ سے منقول ہے:

''عالم چالیس ہزار ہیں، یہ دُنیا مشرق سے مغرب تک ایک عالم ہے، باقی اس کے سوا ہیں''۔

(بحوالہ: معارف القرآن، جلد ۱، ص ۸۱)

حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ امام تفسیر سے منقول ہے:

''عالم اسی ہزار ہیں''۔

(تفسیر قرطبی)

قرآن مجید کی اس آیتِ پاک اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے ساتھ تمام عالم اور اس کی کائنات پر نظر ڈالئے اور دیکھئے کہ اللہ جل شانہٗ نے تربیت عالم کا کیسا مضبوط اور محکم نظام بنایا ہے۔ ہر ہر چیز اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم میں جکڑی ہوئی ہے، ایک لقمہ جو انسان کے منہ تک پہنچتا ہے، اگر اس کی حقیقت پر انسان غور کرے تو معلوم ہوگا کہ اس کی تیاری میں آسمان اور زمین کی تمام قوتیں اور کروڑوں انسانوں اور جانوروں کی محنتیں شامل ہیں۔ سارے عالم کی قوتیں مہینوں مصروفِ خدمت رہیں،

جب یہ لقمہ تیار ہوا اور یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ انسان اس میں غور و تدبر سے کام لے اور سمجھے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے آسمان سے لے کر زمین تک اپنی تمام مخلوقات کو اس کی خدمت میں لگا رکھا ہے، تو جس ہستی کو اس نے مخدومِ کائنات بنا رکھا ہے، وہ بھی بیکار نہیں ہوسکتی، اس کا بھی کوئی کام ہوگا، اس کے ذمہ بھی کوئی خدمت ہوگی، اسی انسان کے لئے روزانہ لاکھوں جانوروں کی گردنیں کٹتی ہیں اور یہ انہیں کھاتا ہے..... لیکن کیا اس کو یونہی بیکار پیدا کیا ہے؟ اللہ جل شانہٗ نے اس کا مقصد بھی بتادیا:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنَ ٥

(الذّٰریٰت:٥٦)

میں نے جن اور انسان کو اور کسی کام کے لئے نہیں بنایا

بجز اس کے کہ وہ میری عبادت کریں۔

سورۃ الفاتحہ کی اس پہلی آیتِ پاک سے معلوم ہوا کہ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایک حیثیت سے پہلے جملے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کی دلیل ہے، جب تمام کائنات کی تربیت و پرورش کا ذمہ دار صرف اور صرف اکیلا اللہ جل شانہٗ ہے تو حمد و ثناء کی حقیقی مستحق بھی وہی ذات ہوسکتی ہے..... اللہ تعالیٰ شانہٗ کا حق ہے کہ اُس کی عبادت کی جائے، کیونکہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ چنانچہ آیت مبارکہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ میں حمد و ثناء کے ساتھ ایمان کے سب سے پہلے رکن توحید باری تعالیٰ کا بیان بھی مؤثر انداز میں آ گیا۔

(بحوالہ: معارف القرآن، جلد ا)

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے، جس مضمون کو خالقِ کائنات، اللہ جل شانہٗ نے اس اہتمام سے اپنے کلام میں بار بار فرمایا ہو، اُس کے مہتمم بالشان ہونے میں کیا تردّد ہوسکتا ہے۔ ایک حدیثِ پاک میں ارشاد ہے کہ ''اللہ جل شانہٗ کو اپنی تعریف بہت پسند ہے''..... اور ہونا بھی چاہئے..... درحقیقت تعریف کی مستحق صرف اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہی کی پاک ذات ہے، غیر اللہ کی تعریف کیا، جس کے قبضہ میں کچھ بھی نہیں، حتیٰ کہ وہ خود بھی اپنے قبضہ میں نہیں۔

الحمدللہ! اللہ جل شانہٗ کے پاک کلام کا آغاز ہی اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ سے ہوتا ہے، اس سے بڑھ کر اس پاک کلمہ کی اور کیا فضیلت ہوگی کہ اللہ جل شانہٗ نے قرآن پاک کا آغاز اس سے فرمایا ہے۔ ذیل میں قرآن مجید کی اُن آیاتِ مبارکہ کو ترجمہ کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے، جن میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ''حمد'' بیان فرمائی گئی ہے:

❁ 1 ❁

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

(سورۃ الفاتحہ: ۱)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

❁

❁ 2 ❁

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝

(سورۃ الانعام: ۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا فرمایا اور اندھیروں کو اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ (دوسروں کو) اپنے ربّ کے برابر سمجھتے ہیں۔

❁ 3 ❁

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؕ

وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(سورۃ الانعام: ۴۵)

ترجمہ: پھر (ہماری گرفت سے) ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے (اُس کا شکر ہے) جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

❁ 4 ❁

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰانَا لِھٰذَا قف

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ ج

(سورہ اعراف: ۴۳)

ترجمہ: اور (جنت میں پہنچنے کے بعد) وہ لوگ کہنے لگے تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچا دیا اور ہم کبھی بھی یہاں تک نہ پہنچتے اگر اللہ جل شانہٗ ہم کو نہ پہنچاتے۔

5

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ o

(سورۃ التوبۃ: ۱۱۲)

ترجمہ: (اُن مجاہدین کے اوصاف جن کے نفوس کو اللہ جل شانہٗ نے جنت کے بدلہ میں خرید لیا ہے، یہ ہیں کہ) وہ گناہوں سے توبہ کرنے والے ہیں، اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں، اللہ کی حمد کرنے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، یا اللہ کی رضا کے لئے سفر کرنے والے ہیں، رُکوع اور سجدہ کرنے والے ہیں (یعنی نمازی ہیں) نیک باتوں کا حکم کرنے والے ہیں اور بُری باتوں سے روکنے والے ہیں (تبلیغ کرنے والے ہیں) اور اللہ کی حدود کی (یعنی احکام کی) حفاظت کرنے

والے ہیں (ایسے) مومنوں کو آپ (ﷺ) خوشخبری سنا دیجئے۔

❁ 6 ❁

وَاٰخِرُ دَعۡوٰهُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ○

(سورہ یونس: ۱۰)

ترجمہ: اور آخری پکار اُن کی یہی ہے اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ (تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے)۔

❁ 7 ❁

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَهَبَ لِىۡ عَلَى الۡكِبَرِ اِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ ؕ

(سورہ ابراھیم: ۳۹)

ترجمہ: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے بڑھاپے میں مجھ کو (دو بیٹے) اسماعیل اور اسحاق (علیٰ نبینا وعلیہما الصلوٰۃ والسلام) عطا فرمائے۔

❁ 8 ❁

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ○ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ○

(سورہ نحل: ۷۵)

ترجمہ: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے (پھر بھی وہ لوگ اس طرف متوجہ نہیں ہوتے) بلکہ ان میں سے نا سمجھ ہیں۔

❁ 9 ❁

یَوۡمَ یَدۡعُوۡکُمۡ فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِہٖ وَتَظُنُّوۡنَ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝

(سورہ بنی اسرائیل: ۵۲)

ترجمہ: جس دن (صور پھونکا جائے گا اور تم زندہ کر کے پکارے جاؤ گے تو تم مجبوراً اُس کی حمد (وثناء) کرتے ہوئے حکم کی تعمیل کرو گے اور (اُن حالات کو دیکھ کر) گمان کرو گے (کہ تم دُنیا میں اور قبر میں) بہت ہی کم مدت ٹھہرے تھے۔

❁ 10 ❁

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی الۡمُلۡکِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا ۝

(سورہ بنی اسرائیل: ۱۱۱)

ترجمہ: اور آپ ﷺ (علی الاعلان) کہہ دیجئے کہ تمام تعریف اُسی اللہ کے لئے ہے

جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اُس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی خوب تکبیر (بڑائی بیان) کیا کیجئے۔

❁ 11 ❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ○

(سورۃ الکھف: ۱)

ترجمہ: تمام تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندہ (حضرت محمد ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس کتاب میں کسی قسم کی ذرا سی کجی نہیں رکھی۔

❁ 12 ❁

فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○

(سورۃ المؤمنون: ۲۸)

ترجمہ: (حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خطاب ہے کہ جب تم کشتی میں بیٹھ جاؤ) تو کہنا کہ تمام تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی۔

❁ 13 ❁

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ

مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۃ النمل : ۱۵)

ترجمہ: اور (حضرت سلیمان اور حضرت داؤد علیہما الصلوٰۃ والسلام نے) کہا تمام تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی۔

❁ 14 ❁

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط

(سورۃالنمل: ۵۹)

ترجمہ: آپ ﷺ (خطبہ کے طور پر) کہیے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اُس کے اُن بندوں پر سلام ہو جن کو اُس نے منتخب فرمایا۔

❁ 15 ❁

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ط

(سورۃ النمل:۹۳)

ترجمہ: اور آپ (ﷺ) کہہ دیجیے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھاوے گا،

پس تم اس کو پہچان لوگے۔

❁ 16 ❁

لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الْحُكْمُ

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

(سورۃ القصص: ۷۰)

ترجمہ: حمد وثناء کے لائق دُنیا اور آخرت میں وہی ہے اور حکومت بھی اُسی کے لئے ہے اور اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

❁ 17 ❁

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○

(سورۃ العنکبوت: ۶۳)

ترجمہ: آپ (ﷺ) کہہ دیجئے تمام تعریف اللہ ہی کے واسطے ہے (یہ لوگ مانتے نہیں) بلکہ اکثر اُن میں سمجھتے بھی نہیں۔

❁ 18 ❁

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

(سورہ لقمان: ۱۲)

ترجمہ: اور جو شخص کفر کرے (ناشکری کرے) تو اللہ تعالیٰ تو بے نیاز ہے

تمام خوبیوں والا ہے۔

❁ 19 ❁

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ ؕ بَلْ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ٥

(سورہ لقمان : ۲۵)

ترجمہ: آپ (ﷺ) کہہ دیجئے تمام تعریف اللہ کے لئے ہیں
(یہ لوگ مانتے نہیں) بلکہ اکثر ان میں جاہل ہیں۔

❁ 20 ❁

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ٥

(سورہ لقمان : ۲۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، تمام خوبیوں والا ہے۔

❁ 21 ❁

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَۃِ ؕ

(سورہ سبا : ۱)

ترجمہ: تمام تعریف اُسی اللہ کے لئے ہے جس کی مِلک ہے جو کچھ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اُسی کی حمد (وثناء) ہوگی
آخرت میں (کسی دوسرے کی پوچھ نہیں)۔

❁ 22 ❁

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

(سورۃ فاطر: ۱)

ترجمہ: تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں کا پیدا کرنے والا ہے اور زمین کا۔

❁ 23 ❁

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ ۚ
وَاللّٰہُ ھُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ۝

(سورہ فاطر: ۱۵)

ترجمہ: اے لوگو! تم محتاج ہو اللہ کے اور وہ بے نیاز ہے اور تمام خوبیوں والا ہے۔

❁ 24 ❁

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَذۡھَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ
اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَکُوۡرُ ۝ۙ الَّذِیۡۤ اَحَلَّنَا
دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِہٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیۡھَا

نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا لُغُوۡبٌ ۝

(سورہ فاطر:۳۵)

ترجمہ: (جب مسلمان جنت میں داخل ہوں گے تو ریشمی لباس پہنائے جائیں گے)
اور کہیں گے تمام تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے (ہمیشہ کے لئے)
رنج وغم دُور کر دیا، بے شک ہمارا ربّ بڑا بخشنے والا، بڑا قدر کرنے والا ہے،
جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے مقام میں پہنچا دیا،
نہ ہم کو کوئی کلفت پہنچے گی اور نہ ہم کو کوئی خستگی پہنچے گی۔

25

وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(سورۃ الصّٰفّٰت: ۱۸۱ تا ۱۸۲)

ترجمہ: اور سلام ہو رسولوں پر اور تمام تعریف اللہ ہی کے واسطے ہے
جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

26

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ؕ بَلْ اَکْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

(سورہ زمر: ۲۹)

ترجمہ: تمام تعریف اللہ کے واسطے ہے (مگر یہ لوگ سمجھتے نہیں) بلکہ اکثر جاہل ہیں۔

❁ 27 ❁

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ صَدَقَنَا وَعۡدَہٗ
وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّۃِ حَیۡثُ نَشَآءُ ۚ
فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ○

(سورہ زمر: ۷۴)

ترجمہ: اور (جب مسلمان جنت میں داخل ہوں گے تو) کہیں گے کہ تمام تعریف اُس اللہ کے واسطے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں، نیک عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

❁ 28 ❁

فَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِ
رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

(سورہ جاثیہ: ۳۶)

ترجمہ: پس اللہ ہی کے لئے تمام تعریف ہے جو پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

❁ 29 ❁

وَمَا نَقَمُوْا مِنْھُمْ اِلَّآ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۙ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(سورہ بروج: ۸ تا ۹)

ترجمہ: (ایک کافر بادشاہ کے مسلمانوں کو ستانے اور تکلیفیں دینے کا پہلی آیات میں ذکر ہے) اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں اور کوئی عیب نہیں پایا تھا بجز اس کے کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست ہے اور تعریف کا مستحق ہے اسی کے لئے سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی۔

الحمد للہ!

مندرجہ بالا آیاتِ مبارکہ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی حمد اور اس کی تعریف کی ترغیب، اس کا حکم، اس کی خبر ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں بھی کثرت سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی تعریف کرنے والوں کے فضائل خاص طور پر ذکر کئے گئے ہیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جنت کی طرف سب سے پہلے وہ لوگ بلائے جائیں گے جو ہر حال میں، راحت ہو، یا تکلیف، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تعریف کرنے والے ہوں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن افضل بندے وہ ہوں گے جو کثرت سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثناء کرتے ہوں۔

ایک حدیث میں وارد ہے کہ ''حمد'' شکر کی اصل اور بنیاد ہے، جس نے اللہ کی حمد نہیں کی، اُس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ کسی نعمت پر حمد کرنا، اس نعمت کے زائل ہو جانے سے حفاظت ہے۔ ایک حدیث پاک میں ہے کہ اگر دُنیا ساری کی ساری میری اُمت میں سے کسی کے ہاتھ میں ہو اور وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہے تو یہ کہنا اُس سب سے افضل ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کوئی نعمت کسی بندہ کو عطا فرماتے ہیں اور وہ اس نعمت پر حمد کرتا ہے تو وہ حمد بڑھ جاتی ہے، خواہ نعمت کتنی ہی بڑی ہو۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہٗ حضور اقدس ﷺ کے پاس بیٹھے تھے، انہوں نے آہستہ سے کہا!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لئے ہی ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کس نے پڑھی ہے؟

وہ صحابیؓ اس سے ڈرے کہ شاید کوئی نامناسب بات ہوگئی ہو، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ مضائقہ نہیں ہے، اُس نے بُری بات نہیں کہی، تب اُن صحابیؓ نے عرض کیا کہ یہ دُعا میں نے پڑھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا!

''میں نے تیرا (۱۳) فرشتوں کو دیکھا ہے کہ ہر ایک اُن میں سے اس کی کوشش کرتا تھا کہ اس کلمہ کو سب سے پہلے وہ لے جائے''۔ یہ حدیث پاک تو مشہور

ہے کہ جو مہتم بالشان کام بغیر اللہ تعالیٰ کی تعریف کے شروع کیا جائے تو وہ بے برکت ہوگا۔ اسی وجہ سے عام طور پر ہر کتاب، اللہ تبارک وتعالیٰ کی تعریف کے ساتھ شروع کی جاتی ہے۔

(بحوالہ: فضائل ذکر، ص ۵۳۷)

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب کسی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ جل شانہٗ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے بچہ کی روح نکال لی، وہ عرض کرتے ہیں کہ نکال لی۔ پھر ارشاد ہوتا ہے کہ اس کے دل کے ٹکڑے کو لے لیا، وہ عرض کرتے ہیں، بے شک لے لیا۔ ارشاد ہوتا ہے کہ پھر میرے بندے نے اس پر کیا کہا۔ عرض کرتے ہیں تیری حمد کی اور پڑھا:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ

ارشاد ہوتا ہے کہ اچھا، اس کے بدلے میں جنت میں ایک گھر اس کے لئے بنا دو اور اُس کا نام ''بیت الحمد'' (تعریف کا گھر) رکھو۔

(بحوالہ: شمائل الکبریٰ، جلد چہارم)

ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ شانہٗ اُس سے بے حد راضی ہوتے ہیں کہ بندہ کوئی لقمہ کھائے یا پانی کا گھونٹ پئے اور اس پر الحمد للہ کہے۔

(بحوالہ: فضائل ذکر، ص ۵۳۸)